بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میزان محاسبہ

حضرت سید عبدالحفیظ شاہؒ نے ذاکرین کی روحانی تربیت کیلئے تمام ایک میزان تیار تاکہ وہ اپنا محاسبہ کرسکیں اور اپنی کمزوریوں سے خود آگاہ ہوکر اپنی اصلاح کی کوشش کریں۔تمام ذاکرین کو ہدایت کی گئی کہ وہ مندرجہ ذیل ترتیب شدہ میزان محاسبہ کا روزانہ ایک مرتبہ جائزہ لیں اور اس کی روشنی خود اپنا محاسبہ کریں تاکہ اپنی خامیوں،غفلتوں اور کوتاہیوں سے آگاہ ہوکر ان کو دور کرنے کی کوشش کریں تاکہ ان کی روحانی ترقی میں آسانی ہو۔

☆...... صدقِ مقال اور رزقِ حلال راہِ سلوک کیلئے بنیادی ضرورت ہیں۔

☆...... بخل، ریا،مکر،عجب (Over Estimation)،حسد،غیبت، کبر سے جب تک دل صاف نہ ہوگا عرفان سے محروم رہے گا۔

☆...... خدمت صرف اور صرف اللہ ربّ العزت کیلئے کی جائے کوئی دنیاوی مصلحت نہ رکھی جائے۔

☆...... اجر کی طلب صرف اللہ تعالیٰ سے ہونی چاہئیے۔

☆...... عجز وانکساری،عفو ودرگذر سے سالک کی پہچان ہوتی ہے۔

☆...... والدین خواہ کیسے ہی ہوں،ان کی خدمت،عزت وتکریم خدا کے واسطے کرنے سے عرفان کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

☆...... فرائض کی پابندی، نماز کا اہتمام، خاص طور پر نوافل تہجد ذکر کی بلندیوں تک پہنچنے کیلئے سیڑھی ہیں۔

☆...... کم گفتن، کم خردن، کم خفتن (کم بولنا، کم کھانا، کم سونا) کی مشق کی جائے۔قلب میں انوارِ الٰہی کیلئے جگہ بن جائے گی۔

☆...... اللہ تعالیٰ کی قربت رسول ﷺ کی محبت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

☆...... ہر قیمتی چیز کو چھپایا جاتا ہے اور حفاظت کی جاتی ہے۔ عرفان الٰہی نایاب اور قیمتی گوہر ہے۔ جس کے پاس ہوتا ہے شیطان اور مخلوق اس کو چرانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ تم اس کی حفاظت کا بندوبست کرو۔

☆...... صدق کے آنسو دل کو زندہ رکھنے کیلئے تریاق ہیں۔

☆...... ذلت اور خواری، فاقہ اور آنسو عارف کا زیور ہیں۔ جب تک اسے زیبِ تن نہ کرو گے عارف نہیں بنو گے۔

☆☆☆